www.PapaCambridge.com

O

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

FIRST LANGUAGE URDU **3247/02**

Paper 2 Texts **May/June 2008**

1 hour 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

You must answer **two** questions, **either** questions 1 and 4 **or** questions 2 and 3.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

جواب لکھنے کے لئے مہیا کی گئی علیحدہ کاپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔

اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائیٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

صرف دو سوالوں کے جواب لکھیں۔ ایک سوال حصہ اول شاعری سے کریں اور دوسرا سوال حصہ دوم نثر سے ایک سوال اقتباس سے متعلق اور دوسرا سوال مضمون پر مبنی ہونا لازمی ہے۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں۔[ ]

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2008
UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

www.PapaCambridge.com

SECTION 1: POETRY

Question 1

میں تم سے کیا کہوں اس وقت دل پر کیا گزرتی ہے   تصور دل میں آتا ہے تو آنکھ اشکوں سے بھرتی ہے
طبیعت بات کرنے کو بھی مشکل سے ٹھہرتی ہے   خلش سینہ میں ایسی ہے کہ وہ بے چین کرتی ہے
مرا در دیست اندر دل اگر گویم زباں سوزد
وگر دم در کشم ترسم کہ مغزِ استخواں سوزد

وہ باتیں جن سے قومیں ہو رہی ہیں نامور سیکھو   اٹھو تہذیب سیکھو صنعتیں سیکھو ہنر سیکھو
بڑھاؤ تجربے اطراف دُنیا میں سفر سیکھو   خواصِ خشک و تر سیکھو علومِ بحر و بر سیکھو
خدا کے واسطے اے نوجوانو ہوش میں آؤ
دلوں میں اپنے غیرت کو جگہ دو جوش میں آؤ

سخن معقول و موزوں ہو تو سب کا دل بہلتا ہے   کلامِ خوش کلاماں رنگ بامعنی بدلتا ہے
زباں سے نعرۂ مدح و ثنا ہر دم نکلتا ہے   مگر شوقِ عمل ہو واقعی تب کام چلتا ہے
توجہ گر نہیں دل سے تو پھر تاثیر کیوں کر ہو
کلامِ دلکشِ اکبر ہو یا مہدی کا لکچر ہو

ا) شاعر اور نظم کا نام لکھیے [2]

ب) شاعر نے پہلے بند کے آخری شعر میں کس درد کا اظہار کیا ہے اور کیوں؟ [4]

ج) قوموں کو دنیا میں ممتاز ہونے کے لیے کیا اقدامات کرنا پڑتے ہیں؟ نظم کے دوسرے بند کے حوالے سے تفصیلی جواب لکھیے۔ [7]

د) ''اگر کوئی بات معقول انداز سے کی جائے تو وہ سب کے دل پر اثر کرتی ہے'' آپ کے خیال میں کیا شاعر اس نظم میں یہ مقصد حاصل کرنے میں کامیاب ہوا ہے یا نہیں؟ اپنی رائے کا اظہار کریں۔ [7]

ر) مندرجہ ذیل الفاظ اور تراکیب کے معنی لکھیے۔
خلش، خواص، سخن ، مدح و ثنا ، شوقِ عمل [5]

www.PapaCambridge.com

Question 2

علامہ اقبال ہندوستان کے مسلمانوں کو مادہ پرستی کے بجائے خداپرستی کی طرف لے جانا چاہتے تھے۔ چنانچہ انھوں نے مسلمانوں کی سوئی ہوئی قوم کو اپنا پیامِ عمل دینے کے لیے اپنی پوری شاعری وقف کر دی’’۔ شکوہ جوابِ شکوہ کے حوالے سے بحث کیجیے۔

[25]

www.PapaCambridge.com

SECTION 2: PROSE

Question 3

سب سے زیادہ جو سزا اس کو کھلتی تھی وہ بستر میں مریضوں کی طرح کئی کئی گھنٹے لیٹے رہنا تھی۔ اس سزا کا عجیب ردِ عمل ہوتا تھا۔ سارے سارے دن مریضوں کی طرح بستر میں پڑے پڑے غصہ اور بغاوت اُبل اُبل کر اس کے دماغ میں عجیب عجیب ہیولے تیار کرتے۔ کبھی وہ خیال ہی خیال میں اپنا بستر بکس لے کر مالی کی کوٹھڑی میں پہنچ جاتی۔ اور کبھی دادی اماں کے گھر۔ اکثر یوں بھی ہوتا کہ اس کے تصوّر میں ابا میاں اس کے مچلنے اور ضد کرنے پر اماں بیگم کو پانی کے جہاز میں بٹھا کر نہ جانے کہاں بھیج دیا کرتے اور خود پان والی سے شادی کر لیتے جو اس کو مسالے اور پیپرمنٹ ڈال کر پان کھلاتی اور جاڑوں میں اس کے کوٹ کی جیبیں مونگ پھلیوں سے بھر دیا کرتی۔ کتنی موج آ جائے جو یوں ہو جائے۔ وہ بستر میں پڑے پڑے قہقہے لگاتی۔

اماں بیگم ڈانٹتیں۔ ''کیوں پاگلوں کی طرح ہنس رہی ہو؟''

ارجمند کے سیدھے پن اور مہذّب عادتوں پر اس کو اس قدر چڑاتی کہ رفتہ رفتہ وہ احساسِ کمتری میں مبتلا ہوتی جا رہی تھی۔ اماں بیگم نہ صرف یہ کہ گیتی کو ڈانٹتی ڈپٹتی اور سزائیں دیتی رہتی تھیں بلکہ وہ اس سے حقیقتاً بیزار تھیں۔ خدا جانے کیوں انھیں روز بروز اس لڑکی سے چڑ ہوتی چلی جا رہی تھی۔ اس کے خلاف ان کے دل میں ایک عجیب سی نفرت کروٹیں لیا کرتی تھی اور جس دن وہ اس کو کوئی سخت سزا دے لیتیں اس دن ان کا دل اس کی طرف سے ہلکا ہلکا رہتا۔

ا) گیتی اور ارجمند دونوں جڑواں ہونے کے باوجود اپنی شکلوں اور مزاجوں کے اعتبار سے ایک دوسرے کے برعکس ہیں۔ اقتباس کے حوالے سے دونوں کرداروں کا موازنہ کیجیے۔ [15]

ب) گیتی کے درخت سے گرنے سے ہسپتال کے کمرے میں داخلے تک صفدر یاسین کا اماں بیگم کی ناگواری کے باوجود موجود ہونا کس بات کی نشاندہی کرتا ہے؟ تفصیلی بحث کیجیے۔ [10]

www.PapaCambridge.com

Question 4

ہانلیر مرزا کے مقابلے میں اماں بیگم کا کردار زیادہ دلچسپی کا حامل ہے''۔ناول کے حوالے سے اپنی رائے کا اظہار تفصیل سے کیجیے۔

[25]

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

Copyright Acknowledgements:

Question 1 © Salim Akhtar; *O-Level Shaeeree Bama Taruf Tashreeh Farhang*; SMP; 2002.
Question 3 © Altaf Fatima; *Dastak Na Do*; Feroz Sons.

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of